Advance Social Science Archive Journal
Available Online: https://assajournal.com
Vol.2 No.4, Oct-Dec, 2024. Page No. 1352-1366
Print ISSN: 30062497 Online ISSN: 3006-2500
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

A COMPARATIVE STUDY OF THE MAKKAN ASPECTS OF THE PROPHET'S BIOGRAPHY (IN THE LIGHT OF TARIKH IBN ASAKIR AND IBN KATHIR)

مکی مباحث سیرت النبی ﷺ کا تقابلی مطالعہ (تاریخ ابن عساکر اور ابن کثیر کے تناظر میں)

Dr. Hafiz Muhammad Adnan Hamid	CTI, Government Graduate College 266RB Khuryanawala
	Email: adnan.owasi92@gmail.com
Prof. Dr. Matloob Ahmad (Corresponding Author)	Dean Faculty of Arts & Social Sciences The University of Faisalabad
	Email: dean.is@tuf.edu.pk

ABSTRACT

After the compilation and documentation of the blessed life of Prophet Muhammad ﷺ, scholars from the Muslim Ummah, both before and after this task, have contributed to this noble endeavor through their efforts. Experts in various branches of Islamic sciences have documented the life of the Prophet ﷺ in their books. In this regard, one of the significant branches of Islamic sciences, Ilm al-Tarikh (the Science of History), has seen historians establish specific chapters and sections related to the life of the Prophet ﷺ. Each aspect of his life has been written about according to the research and capabilities of these scholars. Two prominent names in the field of Islamic history, Imam Ibn Asakir (Tārīkh Madīnah wa Dimashq) and Imam Ibn Kathīr (al-Bidāyah wa al-Nihāyah), have written extensively about the life of the Prophet ﷺ in their respective works. However, the methodologies and styles of these two authors differ, as do the details and depth of their information. This study aims to present a comparative analysis of the Meccan period in the Seerah of the Prophet ﷺ in the context of the works of Ibn Asakir and Ibn Kathīr.

Keywords: Compilation, Noble endeavor, Sciences, Styles, Comparative, Analysis, Context

حضور نبی ﷺ کی سیرت مبارکہ کو بیان کرتے ہوئے اہل سیر نے مختلف انداز کو اپنایا ہے اور اس ضمن میں سیرت کے ادوار کو مختلف جہتوں سے تقسیم کرتے ہیں۔ ان تمام تر تقسیمات میں سے ایک تقسیم ایسی ہے جس میں تقسیم زمانی اور مکانی دونوں شامل ہیں۔

(i) مکی سیرت النبی ﷺ (ii) مدنی سیرت النبی ﷺ

ان دونوں اقسام میں تقسیم کے بعد اہل سیر پھر اس کو زمانے کے اعتبار سے بیان کرتے ہیں۔ اسی تقسیم کو سامنے رکھتے ہوئے مکی سیرت النبی ﷺ کے پہلے دو ادوار قبل از اعلان نبوت اور بعد از اعلان نبوت کی مباحث کو تاریخ ابن عساکر اور تاریخ ابن کثیر کے تناظر میں بیان کیا جاتا ہے اور اس مطالعہ میں دونوں کتب کی مباحث کا تقابلی مطالعہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔

مباحث قبل از اعلان نبوت کا تقابلی مطالعہ

ابن عساکر اور مباحث قبل از بعثت

تاریخ ابن عساکر میں مذکور مباحث سیرت درج ذیل ہیں۔

باب معرفۃ اسمائہ اونہ خا تم رسل اللہ وانبیائہ (۱)

- اس باب میں ابن عساکر اسماالنبی ﷺ کے حوالے سے درج ذیل امور کا ذکر کرتے ہیں۔
- اس باب میں اقوال النبی ﷺ کی روشنی میں اسماءذاتیہ، اسماء صفاتیہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ انکی صفات کو بھی بیان کرتے ہیں۔
- اس ضمن میں قرآن میں مذکور اسماءالنبی کو لکھتے ہیں۔
- اس باب میں نبی کریم ﷺ کی کنیت، آپ ﷺ کے لقب خاتم النبیین کو بھی بیان کیا گیا ہے۔
- قرآنی اسماءالنبی کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے انیس اسماءالنبی جو قرآن پاک سے ماخوذ ہیں بیان کرتے ہیں۔ اس باب میں یہ بھی بیان کیا ہے کہ آپ کے دادا جناب عبد المطلب نے آپ کا نام محمد رکھا اور اس جگہ اس نام کی حکمت بھی بیان کی ہے۔

باب معرفۃ کنیتہ ونہیتہ ان یجمع بینھا وبین اسمہ احد من امتہ (۲)

اس باب میں ابن عساکر نے سب سے پہلے کنیت ابو القاسم کو بیان کیا اور اس حوالے سے اس کی وجہ بھی بیان کی ہے۔ اس ضمن میں نبی کریم ﷺ کی احادیث کو لے کر آئے ہیں اور ساتھ ہی ابو قاسم ہونے کی دو وجوہات بیان کرتے ہیں ایک بیٹے کا نام ہونا اور دوسرا تقسیم کرنے والا ہونا تحریر کیا ہے

۔

- اس باب میں نبی کریم ﷺ کی دوسری کنیت ابو ابراہیم بھی مذکور ہے
- اس باب میں آپ ﷺ کی کنیت ابو قاسم اور نام کو جمع کرنے سے منع کرنے کا حکم بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی حکمت اور سبب بھی بیان کرتے ہیں۔

باب ذکرمولد النبی و معرفۃ من کفلہ وما کان من امرہ قبل ان یوحی الیہ ویرسلہ الی الخلق الانبیاء(۳)

- اس باب میں امام ابن عساکر نے ولادت کے بیان میں ماہ ولادت، تاریخ ولادت اور یوم ولادت کو بیان کیا ہے اور اس ضمن میں دن کے تعین کے حوالہ سے پیر کے دن عمل رسول ﷺ کو بطور شکر ذکر کیا ہے۔
- اس باب میں حمل کی ابتدا اور اس دوران وفات عبد اللہ ابو محمد ﷺ کا ذکر ہے۔
- اس باب میں ولادت کے سبب شیاطین کے لیے آسمان کے دروازے بند ہونا مذکور ہے۔
- اس باب میں ولادت کی تاریخ کے بیان میں مختلف واقعات کی تواریخ کو ان کے درمیان فاصلے کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔ جس سے تاریخ ولادت کی تعین کو ثابت کرتے ہیں۔
- نبی کریم ﷺ کے دادا ، ماں، چچا ابو طالب کی وفات کے وقت نبی ﷺ کی عمر بیان کرتے ہوئے بعثت کے وقت عمر مبارک کا بھی ذکر کرتے ہیں۔
- اس باب میں ولادت کے وقت مختون اور مسرور پیدا ہونا بھی ذکر کرتے ہیں۔
- اس باب میں جناب عبد المطلب کا اندازِ تشکر، دعوت قریش اور عقیقہ کرنا، نام رکھنا قرطاس قلم کرتے ہیں۔
- کفالت ابی طالب کے دور کا ذکر کرتے ہوئے اس دور میں برکت نبی سے دستر خوان میں برکت کا ذکر کرتے ہیں
- رضاعت کے بیان میں حلیمہ سعدیہ کا لینے آنا اور گھر میں، جانوروں میں، اہل وعیال، میں برکت کا ظاہر ہونا ذکر کرتے ہیں۔

باب ماجاء فی اختصاص الشام وقصورہ بالا ضاءۃ عند مو لدالنبی ﷺ وظھورہ .(۴)

- اس باب میں ابن عساکر نے احادیث سے نبی کریم ﷺ کا اپنا میلاد کو بیان کرنا ذکر کیا ہے،
- اس باب میں مذکور ہے کہ ولادت کے وقت نور پھیلا جس سے مکہ میں بیٹھ کر حضرت آمنہ نے شام کے محلات کو دیکھا
- اس باب میں آیت میثاق انبیاء، خمیر آدم کے وقت نبوت محمدی کو ذکر کیا ہے۔
- اس باب میں قبیلہ بنی سعد میں رضاعت اور وہیں پہلے شق صدر کو بیان کیا ہے
- اس میں دعائے ابراہیمی کے تناظر میں لکھا ہے کہ یہ دعا تعمیر کعبہ کے وقت مانگی گئی تھی۔ جس سے تعمیر کعبہ کو ذکر کیا گیا ہے۔

باب معرفۃ نسبہ وابراز الخلاف فیہ عن العالمین بہ۔ (۵)

- اس باب میں ابن عساکر نے نبی کریم ﷺ کو اپنے انساب کے بیان میں اصلاب اور ارحام کے طہارت کو بیان کرنا شامل کیا ہے۔ اس میں ذکر ہے کہ اللہ پاک نے خلقت قبائل وخاندان میں سے سب سے اعلی قبیلہ اور خاندان کا انتخاب نبی پاک ﷺ کے لیے کیا ہے۔ جس کو نبی ﷺ نے خود بیان کیا ہے۔
- اس باب میں نبی کریم ﷺ کے نسب کے بیان میں نبی کریم ﷺ کے فرامین کے علاوہ دوسرے لوگوں کے اقوال بھی شامل ہیں اس حوالے سے نسب کو آدم علیہ السلام تک بیان کیا گیا ہے۔
- اس باب میں والد اور والدہ دونوں طرف سے نسب کو بیان کیا گیا ہے۔

باب ذكر قدوم رسول الله ﷺ بصرى و معروفته و صوله اليها مرة اولى ودعوة اليها كرة اخرى.(٦)

- اس باب میں ابن عساکر نے نبی پاک ﷺ کے سفر شام کو بیان کرتے ہوئے درج ذیل امور کو شامل کیا ہے۔
- اس باب میں شامل ہے کہ پہلی مرتبہ سفر ابو طالب جبکہ جب کہ دوسری مرتبہ میسرہ غلام خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنھا کے ساتھ تھا۔
- اس سفر میں مختلف برکات ظاہر ہوئے مثلا بادلوں کا سایہ، پتھر اور ہجر کا جھکنا وغیرہ بھی ذکر کیے گئے۔
- اس میں راہب کا دعوت کا اہتمام کرنا اور اوصاف بیان کرنا بیان کیا گیا۔
- راہب کا کتب سابقہ میں مذکور پیشگوئیوں کا ذکر کرنا نبی پاک ﷺ سے مکالمہ کرنا وغیرہ شامل کیا گیا ہے۔
- اس باب میں میسرہ کا اوصاف بیان کرنا اور حضرت خدیجہ کا متاثر ہونا بھی مذکور ہے۔

ابن کثیر اور مباحث قبل از بعثت

امام ابن کثیر نے اپنی کتاب میں درج ذیل مباحث کو قائم کیا ہے۔

باب ذكر نسبه الشريف و طيب اصله المنيف (٧)

- اس باب کی ابتدا میں ہرقل اور ابوسفیان کے لقب کے متعلق مکالمے کو ذکر کیا گیا ہے۔
- اس باب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صفاتی اسماء والقابات جو قران وحدیث میں ہے ان کو ذکر کیا گیا ہے۔
- کچھ کتب کے اسماء تحریر کرتے ہیں جن کتب میں اسماء النبی کے حوالے سے گفتگو ہے۔
- حضرت عبد اللہ کے ذبیح الثانی ہونے کو لکھتے ہیں اور اس ضمن میں مکمل واقعہ تحریر کرتے ہیں جس میں حضرت عبد اللہ کی قربانی کا ذکر ہے۔
- اس ذکر کے بعد نبی پاک ﷺ کے چچا اور پھوپھیوں کے اسماء تحریر کرتے ہیں۔
- اس باب میں حضرت عبد المطلب کی سیادت کو ذکر کرتے ہیں اور ساتھ ہی کعبہ کی ذمہ داریوں کو شامل کرتے ہیں۔
- نسب کے بیان میں بعض جگہوں پر ان آباء کے رشتوں کو بھی ذکر کرتے ہیں۔
- اس باب میں نبی پاک ﷺ کا بیان کردہ نصب اور اس کے متعلق پاکیزگی کے اقوال کو بھی لکھتے ہیں اس پاکیزگی کے ضمن میں آیات قرآنیہ کو بھی ذکر کرتے ہیں۔
- نبی پاک ﷺ کا اپنے زمانے کو سب سے بہترین زمانہ قرار دینا بھی شامل کیا ہے اس کے متعلق قران کی آیات بھی بطور دلیل ابن کثیر لے کر آئے ہیں۔
- اس باب میں نسب محمدی ﷺ کے متعلق مختلف دیوان جمع کیے ہیں جن میں کلام ابی طالب اور کلام ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ شامل ہیں۔
- اس باب میں کلام حسان اور اس پر جنت کی بشارت کو شامل کیا ہے اس باب کے آخر میں برکات اسم محمد اور اسم احمد کو لکھا ہے۔

باب مولد رسول الله ﷺ(٨)

- اس باب میں ولادت کے بیان کی ابتدا میں نبی پاک ﷺ کے عمل کا ذکر ہے جس سے ثابت کیا ہے کہ ولادت پیر کے دن ہوئی اس دن آپ ﷺ روزہ رکھتے ہیں۔
- اس ضمن میں بعثت، ہجرت، قدوم مدینہ، تکمیل شریعت کے دن کو پیر کا قرار دیا ہے۔
- اس باب میں ولادت کی تاریخ کے متعلق مختلف اقوال نقل کیے ہیں اور اس حوالے سے 12 ربیع الاول کو ترجیح دی ہے۔

- نبی ﷺ کی ولادت کی تاریخ کے حوالے سے درج کیا ہے کہ یہ ولادت عام الفیل میں ہوئی۔
- تاریخ کے ضمن میں حرب فجار، بناۂ الکعبہ کے حوالے سے سالوں کی تعیین کی ہے اور ساتھ ہی یہ ذکر کیا ہے کہ نبی پاک ﷺ کی ولادت عام الفیل میں واقعہ فیل سے 25روز بعد ہوئی ہے۔

صفة مولد ه الشريف۔(۹)

- اس بحث میں ابن کثیر نے ولادت کے واقعات کو ذکر کیا ہے جو کہ درج ذیل امور ہیں
- اس بحث کی ابتدا میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ کے متعلق لکھتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ ایک سو اونٹ حضرت عبد اللہ رضی اللہ کا فدیہ میں ذبح ہوئے اور ازل سے ہی حضرت عبد اللہ کا بطور والد آخری نبی انتخاب ہو چکا تھا کو بیان کیا۔
- اس بحث میں ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کا انتقال قبل از ولادت محمد ﷺ ہوا تھا۔
- اس وفات کے متعلق بحث کرتے ہوئے حضرت عبد اللہ کا مقام وفات اور بوقت وصال عمر مبارک کا ذکر کیا ہے۔
- اس کے بعد ابن کثیر نے ذکر کیا ہے کہ والدہ حضرت آمنہ، دادا عبد المطلب اور چچا ابی طالب کی وفات کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر کتنی تھی۔
- اس ضمن میں لکھتے ہیں کہ ولادت کے وقت نور کی وجہ سے حضرت آمنہ رضی عنہا نے شام کے محلات دیکھے اس باب میں لکھا ہے کہ کتب سابقہ میں نبی پاک ﷺ کے اسماء کیا تھے۔ حضرت عبد المطلب کا انداز تشکر، دعوت الطعام اور نام رکھنے کا ذکر کیا ہے۔
- طہارت کو بیان کرتے ہوئے نبی پاک ﷺ کے مختون پیدا ہونے کا ذکر ہے۔
- ولادت کے واقعات کے بیان میں ذکر ہے کہ اس رات بت گرے، جنات بھاگے اور اس ضمن میں واقعہ لکھا ہے کہ اہل قافلہ نے اہل مکہ سے پوچھا تھا کہ کوئی ولادت ہوئی ہے اور اس تحقیق کے بعد اعلان کیا تھا کہ نبوت بنی اسرائیل سے چلی گئی۔

ذكر ارتجاس الايوان(۱۰)

- اس فصل میں لکھا ہے کہ ولادت محمدی ﷺ سے کسری کے محل میں زلزلہ برپا ہوا، نار فارس بجھ گئی، بحیرہ ساوہ خشک ہو گئی۔
- اس عمل میں لکھا ہے کہ کسری یہ سب دیکھ کر گھبرا گیا اور اس نے ایک مجلس منعقد کی۔

ذكر حواضنہ ومراضعہ صلى الله عليه وسلم(۱۱)

- اس ضمن میں ابن کثیر نے نبی پاک ﷺ کی رضاعت کو ذکر کیا ہے۔
- اس میں حضرت ثویبہ، حضرت حلیمہ سعدیہ کا ذکر کیا ہے ساتھ ہی ابو لہب کا ذکر ہے جو ثویبہ کو آزاد کرنے کا واقعہ ہے مذکور ہے۔

ذكر رضاعہ (۱۲)

- اس بحث میں نبی پاک ﷺ کی رضاعت اور حضرت حلیمہ سعدیہ کے گھر برکات کا ذکر ہے اور آپ ﷺ کے رضائی بہن بھائیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس حوالے سے سیدہ حلیمہ سعدیہ کے گھر میں ظاہر ہونے والی مختلف برکات کو لکھا ہے اور اس فصل میں شق صدر اور بادلوں کا سایہ کرنا ذکر کیا ہے۔

فصل : وفاة آمنه ام رسول الله صلى عليه وسلم(۱۳)

- ابن کثیر نے ایک بحث قائم کی ہے کہ سیدہ آمنہ کا وصال نبی پاک ﷺ کی چھ سال کی عمر میں ہوا سیدہ آمنہ کے مقام وصال اور قبر کا مقام لکھا۔
- نبی ﷺ کا ایک سفر سے واپسی پر ایک مقام پر بیٹھنا آنسو بہانہ اور اپنی ماں کو یاد کرنا اور اس ضمن میں قبور کی زیارت کی اجازت اور اس کا فائدہ بیان کیا ہے۔
- حضرت عبد المطلب کی کفالت کا تذکرہ کرتے ہیں اس حوالے سے لکھتے ہیں کہ آٹھ برس کی عمر میں حضرت عبد المطلب کا وصال ہوا۔
- اس ضمن میں لکھتے ہیں قبل از وفات ہی حضرت عبد المطلب نے جناب ابو طالب کو کفالت کی وصیت کی تھی۔

فصل فی خروجہ مع عمۃ ابی طالب ابی الشام و قصتہ مع بحیرہ راھب (۱۴)

- اس فصل میں ابن کثیر نے نبی پاک ﷺ کے پہلے سفر شام کا ذکر کیا ہے اور اس حوالے سے ان امور کا بحث کیا ہے۔
- نبی پاک ﷺ قافلہ تجارت کے ساتھ تھے پتھر اور ہجر جھک رہے تھے بادل سایہ کر رہے تھے۔

- اس سفر میں بحیرا راہب کا کھانے کا اہتمام کرنا، نبی کریم ﷺ سے مکالمہ کرنا، صفات نبوت کو بیان کرنا، ابی طالب کو وہیں سے لے کر واپس جانے کا مشورہ دینا وغیرہ شامل ہے۔
- اس بحث میں بحیرا راہب کا خطاب کرنا سید العالمین، رسول رب العالمین، رحمت اللعالمین کے القابات کا ذکر کرنا مذکور ہیں۔
- اس فصل میں اس سفر کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر مبارک کو بھی بحث کیا گیا ہے۔

ذکر شهوده حرب الفجار (١٥)

- اہل قریش کا ایک تنازعہ تھا جس میں نبی پاک ﷺ بھی شریک ہوئے تھے اس تنازعہ میں جو جو قبائل متاثر تھے ان قبائل کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس وقت نبی پاک ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی اس کو بھی بحث کیا گیا ہے۔

فصل فی شهوده حلف الفضول(١٦)

- اہل قریش نے ایک حلف لیا تھا اس میں نبی کریم ﷺ شریک ہوئے تھے اس حلف کا دوسرا نام حلف المطیبین کو ذکر کیا ہے اس کے مقام کو جہاں پر واقعہ پیش آیا تھا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس حلف کے متعلق نبی پاک ﷺ کے فرمان کو نقل کیا ہے اس فصل میں اس حلف کے واقع ہونے کی تاریخ کو ذکر کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ یہ واقعہ حرب فجار سے کتنی دیر بعد پیش آیا۔
- اس حلف کا خلاصہ بیان کیا ہے کہ یہ حلف مظلوم کی مدد کے لیے قائم ہوا تھا۔

فصل فی تزويجہ خديجہ بنت خويلد بن اسد عبدالعزى بن قصى(١٧)

- اس فصل کے ابتدا میں نبی پاک ﷺ کے میسرہ کے ساتھ سفر شام کو ذکر کیا گیا ہے اور اس میں ظاہر ہونے والی برکات کو لکھا ہے۔
- حضرت خدیجہ کے پیغام نکاح اور ان کے الفاظ تحریر کیے ہیں اس فصل میں حضرت خدیجہ الکبری کا حق مہر، اولاد، اسماء اولاد اور ترتیب وفات کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں نبی پاک ﷺ کے تیسرے بیٹے ان کی والدہ کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس پہلے نکاح کے وقت عمر مبارک پر بھی بحث کی گئی ہے۔
- اس فصل میں نبی پاک ﷺ کے نکاح کے حوالے سے مشورے کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں حضرت خدیجہ سے بادلوں کے سایہ کو ورقہ بن نوفل کا بیان کرنا بھی شامل ہے اور اس بات کے رد عمل میں بتایا کہ یہ اس قوم کا نبی ہو گا۔

فصل فی تجديد قريش بناؤ الكعبہ قبل المبعث بخمس سنين .(١٨)

- اس فصل میں کعبہ کی تعمیر اول اس حوالے سے سورہ بقرہ کی آیات، حج کی فرضیت کے متعلق آیات سورۃ بقرہ بیان کی ہیں اس فصل میں اس زمین پر مسجد اول اور مسجد ثانی کا تذکرہ کیا ہے اور اس کے مابین فاصلہ ذکر کیا ہے۔
- اس فصل میں پہلی تعمیر کی حیثیت کو لکھا گیا ہے اس فصل میں تعمیر قریش کے دوران ہونے والی مخاصمت اور اس میں نبی پاک ﷺ کی حکمت عملی اور فیصلہ سازی کا ذکر کیا گیا ہے اس واقعہ کے وقت نبی پاک کی عمر کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں تعمیر ابراہیم تعمیر قریش اور اس کے مابین فرق کو ذکر کیا گیا ہے ساتھ ہی نبی پاک ﷺ کی خواہش کے مطابق تعمیر عبد اللہ بن زبیر کو ذکر کیا گیا ہے۔

تقابلی مطالعہ

قبل از بعثت مباحث سیرت کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس حوالے سے ابن عساکر نے اپنی کتاب تاریخ مدینہ و دمشق میں چھ ابحاث قائم کی ہیں جبکہ دوسری جانب ابن کثیر نے اپنے کتاب البدایہ والنہایہ میں دس ابحاث قائم کی ہیں۔

مباحث میں مذکور امور میں درج ذیل اشتراک اور تفرد ہیں۔

اسماءالنبی ﷺ

دونوں ائمہ نے نبی پاک ﷺ کے اسماء کے بیان میں ذاتی وصفاتی اسماء کا تذکرہ کیا ہے جبکہ قرآنی اسماء کو بھی بیان کیا ہے اس حوالہ سے ابن کثیر نے اضافہ کیا ہے کہ ان کتب کا تعارف میں بھی لکھا ہے جن کتب میں اسماءالنبی ﷺ کو جمع کیا گیا ہے۔

- ابن عساکر نے القابات کے سلسلے میں ختم نبوت کو واضح کیا ہے۔
- ابن کثیر نے برکات اسم محمد اسم احمد کو بھی لکھا ہے جبکہ ابن عساکر نے نہیں لکھا۔
- انساب کے بیان میں ابن کثیر سے ابن عساکر نے یہ اضافہ کیا ہے کہ نسب کو حضرت آدم علیہ السلام تک بیان کیا ہے۔
- ابن کثیر نے نسب اور اسماء کے سلسلہ میں کچھ چیزوں کو بیان کیا ہے۔ جن کو ابن عساکر نے بیان نہیں کیا۔
- ابن کثیر نے نسب سے متعلق دیوان کو جمع کیا ہے جبکہ ابن عساکر نے اس کو تحریر نہیں کیا۔

مباحث ولادت

مباحث ولادت میں دونوں ائمہ نے دن، تاریخ، مہینہ اور سال بیان کیا ہے صفات ولادت میں مختون، مسرور، پیدائش سے روشنی، بصری کے محلات کو دیکھنا، عبد المطلب کا اظہار تشکر، عقیقہ کرنا اور محمد نام رکھنا بیان کیا ہے اس رات شیاطین کے لیے آسمان کے راستے بند ہونا وغیرہ مشترک مباحث ہیں۔

ابن کثیر کا تفرد

اس حوالے سے ابن کثیر نے لکھا ہے کہ ولادت کے وقت کسری کے محل میں زلزلہ برپا ہوا محل کے کنگرے گرے، نہرہ ساوہ خشک ہو گئی۔ نار فارس بجھ گیا ،شیاطین روئے، ستارے زمین کے قریب آگئے، خواتین کو بیٹے عطا ہوئے قوم بنی اسرائیل کا اعلان کرنا کہ نبوت بنی اسرائیل سے چلی گئی، وغیرہ یہ وہ امور ہے جن کو ابن عساکر نے بیان نہیں کیا۔

ذکر رضاعت

ابن عساکر نے رضاعت محمدی کے متعلق مباحث قائم نہیں کیں البتہ اس حوالے سے لکھا ضرور ہے اس بارے میں لکھتے ہیں کہ رضاعت کے لیے حلیمہ سعدیہ لینے آئیں اور قبیلہ بنی سعد میں مختلف برکات کا ظہور ہوا جبکہ دوسری جانب ابن کثیر نے ایک مکمل بحث قائم کی ہے اور اس حوالے سے لکھتے ہیں کہ سب سے پہلے دودھ حضرت آمنہ نے پلایا۔

- اس دودھ پلانے والیوں میں دوسرا نام حضرت ثویبہ کا آتا ہے جو کہ آزادی کے بعد پلایا اس ضمن میں خاندان عبد المطلب کے ان لوگوں کے اسماء میں بھی لکھتے ہیں جن جن کو حضرت ثویبہ نے دودھ پلایا۔
- اس ضمن میں ابو لہب کے رد عمل کو لکھا ہے۔
- حلیمہ کی رضاعت، برکات اور اولاد کا تذکرہ بالتفصیل کرتے ہیں۔

وفاة آباء محمد ﷺ

حضرت عبد اللہ

حضرت عبد اللہ کی وفات کے متعلق دونوں ائمہ نے لکھا ہے کہ قبل از ولادت سفر تجارت سے واپسی پر مدینہ میں ہوئی۔
جبکہ ابن کثیر نے اضافہ کرتے ہوئے عبد اللہ ابو محمد ﷺ کے بارے میں لکھا ہے کہ حضرت عبد اللہ کے ذبیح الثانی ہونے کا مکمل بیان تحریر کیا ہے۔
حضرت عبد اللہ کی وفات کی وجہ کو لکھتے ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی تیمارداری اور واپسی کے لیے بڑے بھائی کا جانا بھی مذکور ہے۔

حضرت آمنہ

حضرت آمنہ کی وفات کے متعلق مشترک کلام یہ ہے کہ وفات مدینہ سے واپسی پر مقام ابوا پر ہوئی اس وقت نبی ﷺ کی عمر مبارک چھ برس تھی اور ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم وہاں سے گزرتے ہوئے آبدیدہ ہوئے۔ حضرت آمنہ کے حوالے سے ان کے نسب کو دونوں ائمہ نے بیان کیا ہے اس بارے میں ابن کثیر نے اضافہ کرتے ہوئے قبور کی زیارت اور کفالت کا ذکر بھی کیا ہے۔

عبد المطلب

دونوں ائمہ نے جناب عبد المطلب کے متعلق لکھا ہے کہ ان کے وفات کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر آٹھ برس تھی۔ جبکہ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں جناب عبد المطلب کی سیادت، آپ ﷺ کی کفالت ان کے لیے قربانی اور کعبہ کی ذمہ داریوں کو لکھا ہے جبکہ اس بارے میں ابن عساکر خاموش ہیں۔

کفالت ابی طالب

جناب ابی طالب کی کفالت اور معیت آٹھ برس کی عمر سے لے کر وفات ابی طالب تک جاری رہی۔

اس ضمن میں دونوں ائمہ نے لکھا ہے کہ اس میں جناب ابو طالب نے اپنی اولاد سے بڑھ کر نبی ﷺ کی دیکھ بھال کی۔

سفر شام کے حوالے سے دونوں ائمہ نے لکھا ہے کہ یہ سفر دو مرتبہ ایک مرتبہ حضرت ابو طالب کے ساتھ جبکہ دوسری مرتبہ میسرہ کے ساتھ ہوا اس کی برکات، مکالمہ، دعوت سب کو بیان کیا ہے۔ جبکہ ابن کثیر نے کفالت کے حوالے سے بعد از اعلان نبوت کے احوال میں بھی ابی طالب کو ذکر کیا ہے۔

شھود حرب الفجار

حرب فجار کے بیان میں ابن کثیر نے ان قبائل کا تذکرہ کیا جو اس میں شامل تھے اور اس حوالے سے نبی پاک ﷺ کی ایک دن اس میں شمولیت مذکور ہے اس کو بیان کرتے ہوئے عمر مبارک کو بھی بیان کیا ہے جب کہ ابن عساکر نے اس اہم واقعہ کو ذکر ہی نہیں کیا۔

حلف الفضول

اہل قریش نے ایک حلف لیا تھا جس حلف میں نبی پاک ﷺ شامل تھے اس حوالے سے تمام مباحث کو ابن کثیر نے ذکر کیا ہے جبکہ ابن عساکر نے ذکر نہیں کیا۔

تزویج خدیجہ بنت خویلد

ابن عساکر نے نکاح خدیجہ الکبری کو بیان کرتے ہوئے اس حوالے سے سیدہ خدیجہ کے پہلے نکاح، پہلی اولاد، نکاح کے وقت عمر، پیغام نکاح، حق مہر، اور اولاد کو بیان کیا ہے جبکہ اس حوالے سے ابن کثیر نے اضافہ کیا ہے اور اس عنوان سے باقاعدہ ایک فصل بھی قائم کی ہے۔

مشاغل النبی ﷺ

ابن کثیر اور ابن عساکر نے نبی پاک ﷺ کے مشغلہ کو بیان کیا ہے۔

بنیان الکعبہ

ابن کثیر نے کعبہ کی تعمیر قریش اور تنصیب حجر اسود کے حوالے سے ایک بحث قائم کی ہے جبکہ ابن عساکر اس موضوع کو بیان نہیں کرتے۔

مباحث قبل از ہجرت کا تقابلی مطالعہ

ابن عساکر اور مباحث قبل از ہجرت

ابن عساکر نے اپنی کتاب میں مباحث قبل از ہجرت کے حوالے سے درج ذیل مباحث کو قائم کیا ہے۔

باب تطہیر قلبه من الغسل وانقاء جو فه بالشق والغسل (۱۹)

- اس باب میں انشقاق الصدر کے ضمن میں ابن عساکر نے درج ذیل امور کو بیان کیا ہے۔
- انشقاق الصدر کے حوالے سے اوقات، مقام، عمر مبارک، ہیئت اور مختلف کمالات کے دخول کو ذکر کیا گیا ہے۔
- ابن عساکر نے چار مرتبہ شق صدر کو بیان کیا ہے۔
- اس باب میں نبوت کی معرفت کا بیان ہے اور اس حوالے سے ذکر ہے کہ قبل از اعلان نبوت خاتم النبیین کا لقب عطاء کرنا مذکور ہے۔
- اس باب میں ارکان اسلام اور القابات قرآن کا تذکرہ ہے اس باب کے آخر میں جبریل امین کی طرف سے القابات کا ذکر ہے جو بعد از شک صدر بیان کیے گئے تھے۔

باب ذکر عروجه الی السماء واجتماعه بجماعة من الانبیاء (۲۰)

اس باب میں ابن عساکر نے سفر معراج سے متعلق مختلف امور ذکر کیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں

- اس سفر کے ابتدا میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک سواری براق کا ذکر ہے جس میں دودھ، امامت انبیاء کا ذکر اور اس حوالے سے آیات قرآنی کا ذکر ہے، شق صدر کا بیان ہے۔
- مسجد اقصی سے عروج الی السماء، مختلف انبیاء سے ملاقات اور تعارف کا ذکر ہے۔
- مختلف آسمانوں پر ملاقات کے دوران مشاہدات کا ذکر ہے جنت کے احوال، دوزخ کے احوال، مختلف امم کے احوال، گناہوں کے اسباب اور سزاؤں کا تذکرہ ہے۔
- سدرۃ المنتہی، رف رف کی سواری کا بیان ، نماز کا تحفہ، نماز کے بعد موسی علیہ السلام سے ملاقات کا تذکرہ ہے۔
- معراج کے تین تحائف کا تذکرہ، نماز، خواتیم سورۃ بقرہ، مغفرت توبہ۔
- جنتی نہروں اور اس میں بہنے والے مشروبات کا ذکر ہے۔
- بیت المعمور اس کی امامت اس میں نماز پڑھنے والے ملائکہ کی تعداد دوبارہ داخلے کی باری نہ آنے کا ذکر ہے۔
- اہل مکہ کو معراج کی خبر، اس حوالے سے ان کے سوالات اور نبی پاک ﷺ کی خبر۔
- اس معراج میں قرب الہی، سورۃ النجم اور بصارت محمد ﷺ کی قوت اور امت کے درد کا اظہار اور اللہ پاک کا اس امت کو باقی امم سے فوقیت کا بیان اور شمائل محمد کا ذکر شامل ہے۔
- ابن عساکر نے اپنی کتاب میں قبل از ہجرت اور بعد از اعلان نبوت کے حوالے سے دو ابحاث قائم کی ہیں جبکہ امور کو مختلف جگہوں پر ذکر کیا ہے۔

ابن کثیر اور مباحث قبل از ہجرت

ابن کثیر نے درج ذیل ابحاث کو اپنی کتاب میں شامل کیا ہے۔

باب كيفية بدء الوحى الى رسول الله ﷺ وذكر اول شئ انزل عليه من القرآن العظيم (۲۱)

- اس باب میں نبی پاک ﷺ کی وحی کی کیفیت بیان کرتے ہوئے وحی کی اقسام اور ابتداء کس قسم سے ہوئی کو بیان ہے۔
- اس باب میں پہلی وحی کے نزول کی جگہ اور آیات قرآنیہ بیان کی گئی ہیں۔
- اس کے بعد اس پہلی وحی کی حضرت خدیجۃ الکبری کو خبر، اس خبر پر حضرت خدیجہ کا مکالمہ اور ورقہ بن نوفل سے ملاقات کا بیان ہے اس فصل میں دوسری وحی میں آیات سورۃ مدثر کا ذکر ہے۔

ذكر عمره ﷺ وقت بعثته و تاريخها(۲۲)

اس بحث میں نبی پاک ﷺ کی نبوت کے وقت عمر، مکہ میں قیام اور مدینہ کے ایام کے سال ذکر کیے ہیں۔

- اس بحث میں غار حرا میں قیام اور وہاں کی عبادات کو ذکر کرتے ہیں۔
- اس بحث میں دین محمدی کو دین ابراہیمی قرار دیا گیا ہے۔
- اس بحث میں نزول وحی کے دن کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس بحث میں ان روایات کا ذکر کیا گیا ہے جن میں ملائکہ کی طرف سے بشارات کا ذکر ہے جن میں رسالت کا اعلان تھا۔
- اس بحث میں فترۃ الوحی کو بحث کیا گیا ہے۔
- اس بحث میں ان روایات اور آیات کو ذکر کیا ہے جن میں شیاطین کا آسمان پر جانا بند ہونا بیان کیا گیا ہے۔
- اس بحث میں جنات کا نبی پاک ﷺ سے قرآن سننا اور ایمان لانا بیان کیا گیا ہے۔

فصل فى كيفية اتبان الوحى الى رسول صلى الله عليه وسلم (۲۳)

- اس فصل میں بیان کیا گیا ہے کہ نزول وحی کے وقت نبی پاک ﷺ کی کیفیت کیا ہوتی تھی۔
- اس بحث میں صلصلتہ الجرس کو بیان کیا گیا ہے ساتھ ہی نبی ﷺ کے ماتھے پر پسینے کا ذکر کیا گیا ہے۔
- وحی اور بستر صدیقہ کے بیان کو ذکر کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں امام ابن کثیر مختلف اوقات، سفر، حضر، امن اور جنگ میں نزول وحی کا ذکر کرتے ہیں ۔

- اس فصل میں نبی ﷺ کو مشقت سے بچنے اور قرآن کو ان کے سینے میں محفوظ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں تحمیل نبوت کے لیے نبی ﷺ کے مقام اور ساتھ ہی تصدیق ایمان اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مقام بیان کرتے ہوئے جنت اور محلات جنت کا ذکر ہے۔

فصل فی ذکر اول من اسلم ثم ذکر مقتدمی الاسلام من الصحابۃ وغیرھم (٢٤)

اس فصل کی ابتدا میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کی کیفیت کو بیان کیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اپ نے دوسرے نمبر پر اسلام قبول کیا۔ اس ضمن میں حج کے موسم میں حضرت خدیجہ اور حضرت علی کی نبی ﷺ کی معیت میں پہلی نماز اور تاجروں کا حضرت عباس سے مکالمے کو ذکر کیا گیا ہے۔

- اس فصل میں اول اسلام کے متعلق رجال، نساء، غلام اور صبی کی تطبیق کی گئی ہے۔
- اس فصل میں ابو بکر صدیق کے قبول اسلام اور نبی ﷺ کی دعوت کا بیان ہے۔
- اس ضمن میں ابو بکر صدیق کے اعتماد کو بھی بیان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی صفات ابی بکر اور محبت الہی کی روایات کو لے کر آتے ہیں۔
- اس فصل میں ابتداء میں اسلام قبول کرنے والے افراد کو مختلف مقامات کے حوالے سے لکھا گیا ہے اور اسلام کے اولین متبعین کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں ابو بکر صدیق کے پہلے خطبہ اور مضروب ہونے کے بیان کو سامنے لایا گیا ہے اس فصل میں عمر رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام اور نماز کے لیے مسجد میں لے کر آنے کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں حضرت حمزہ کے قبول اسلام اور سبب اسلام کو بیان کیا گیا ہے
- اس فصل میں حضرت ابوذر غفاری کے اسلام اور ان کی دعوت اور اس پر قوم کے مظالم کو بیان کیا گیا ہے
- اس فصل میں ضماد رضی اللہ تعالی عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اس فصل میں ضماد کے متعلق اس کی ان خصلتوں کا ذکر ہے جو وہ اپنے قبیلے میں کرتا تھا بیان کی گئی ہیں۔
- اس فصل میں ابتدائی 41 مسلمانوں کے اسماء کو ذکر کیا گیا ہے۔
- اس فصل کے آخر پر دو اہم باتوں کا ذکر ہے اول دعوت قریش اور تبلیغ دین۔

باب أمر الله رسولہ ﷺ بابلاغ الرسالہ (٢٥)

اس باب میں تبلیغ کا حکم ہے۔ جس پر کوہ صفاء پر اعلان توحید کا بیان اور اس ضمن میں ابو لہب کا رد عمل شامل ہے۔

- اس باب میں اولاً آیات قرآنی شامل ہیں جس میں تبلیغ کا حکم ہے۔
- اس فصل میں جناب ابی طالب کے حسن کردار ابو لہب کی بد کرداری اور دعوت قریش کے انتظام کا ذکر ہے۔
- اس فصل میں ابو لہب اور اس کی بیوی کے کردار اور اس کی مذمت کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں ایمان ابی طالب کے متعلق بحث کی گئی ہے۔
- اس باب میں ابو جہل کا کردار اس کی مذمت اور فرشتوں کی اس بارے میں سختی کو ذکر کیا گیا ہے اس فصل میں تبلیغ دین میں مصائب اور تکالیف کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں جناب ابی طالب کا حفاظت کرنا اپنے بچوں پر ذات محمدی ﷺ کو ترجیح دینا کفار کا مختلف حربے استعمال کرنا مسلمانوں کو لالچ دینا وغیرہ کا تذکرہ ہے۔
- اس فصل میں مختلف قسم کے معجزات کے مطالبات کا بیان ہے اور اس حوالے سے ان معجزات کے ظہور ہونے یا نہ ہونے کی حکمتیں بھی بیان کی گئی ہیں اس فصل میں ان اصحاب کا تذکرہ ہے جن پر اسلام کی وجہ سے تشدد کیا گیا تھا اذیت اٹھانے والے مسلمانوں کے اسماء اور ان کے واقعات کا ذکر ہے۔

باب هجرة من هاجر من اصحاب رسول صلى الله عليه وسلم من مكة ارض الى ارض الحبشة ، فرار بدينه، من الفتنة (٢٦)

اس باب میں ہجرت حبشہ کو بیان کرتے ہوئے مختلف امور کو بیان کیا گیا ہے۔

- اس باب میں حضرت عثمان غنی اور آپکی زوجہ کی ہمراہی کو بیان کیا گیا ہے ساتھ ہی اس ہجرت کو طریق لوط علیہ السلام بیان کیا گیا ہے۔
- اس باب میں مہاجرین حبشہ کے اسمائے مبارک اور اس حوالے سے ان کی تعداد کا ذکر ہے۔
- اس باب میں ہجرت حبشہ ثانی کا ذکر ہے اس باب میں دوسری ہجرت حبشہ کے وقت نبی صلى الله عليه وسلم کے خط کا ذکر بھی موجود ہے۔
- اس باب میں حضرت جعفر بن ابی طالب کا خطبہ، نجاشی کا مکالمہ، اور اہل قریش کے مکالمے کا بیان بھی ہے اس باب میں نجاشی کا قبول اسلام اور نماز جنازہ کا بیان بھی شامل ہے۔
- حضرت ابو بکر صدیق کا حبشہ کی طرف ہجرت کے ارادہ اور ابن الدغنہ کا اپنی قوم سے خطاب اور ابو بکر کو اپنا حلیف قرار دینا مذکور ہے۔
- شعب ابی طالب میں محصوریت اور اس وقت خدمت کرنے والوں کا تذکرہ ہے اس صحیفہ کے پھٹنے کی خبر اس کے اثرات اور اس وادی سے باہر آنے کا بیان شامل ہے۔
- شعب ابی طالب میں کردار ابی طالب کا بیان بھی شامل ہے۔
- شعب ابی طالب کے بعد کفار کی مخالفت اسلام میں مختلف کاروائیوں کا تذکرہ ہے۔

قصة مصارعة ركانة و كيف اراه الشجرة النبى دعا ها فاقبلت (٢٧)

یہاں پر نبی صلی اللہ وسلم کی جسمانی قوت اور پہلوان کو بچھاڑنے کا بیان ہے۔

- اس بحث میں کفار کے استہزاء اور اس پر اللہ پاک کے رد عمل کا ذکر ہے۔
- اس بحث میں نزول سورۃ کوثر اور عاص بن وائل کے واقعہ کا ذکر ہے۔
- اس بحث میں مستہزین کے انجام کا بھی تذکرہ ہے۔
- اس بحث میں قریش کے لیے سختیوں کا ذکر ہے۔
- اس بحث میں کفار مکہ کے مختلف سرداروں کی مخالفتوں اور ان کے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔
- اس کے بعد قصہ فارس اور روم کے متعلق نزول سورہ روم کا بیان شامل ہے جس میں روم کے مغلوب ہونے اور پھر غالب ہونے کا قصہ ہے اس حوالے سے فارس کا بھی ذکر ہے۔

فصل فى وفاة ابى طالب عم رسول صلى الله عليه وسلم (٢٨)

اس میں حضرت ابی طالب کی وفات کا تذکرہ ہے۔

- اس بحث میں حضرت ابو طالب کی وفات کا ذکر ہے اس بحث میں وفات ابی طالب کے سال اور اس وقت کے غم کا ذکر ہے۔
- اس فصل میں ابی طالب کے ایمان کے حوالے سے مختلف روایات کو لے کر آئے ہیں۔
- اس حوالے سے مکالمہ کو بیان کیا گیا ہے اور اس بیان میں مختلف آیات قرآنیہ کو بیان کیا گیا ہے۔

فصل فى موت خديجه بنت خويلد (٢٩)

اس فصل میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کو بیان کرنے کے حوالے سے ان امور پر بحث کی گئی ہیں۔

- وفات خدیجہ رضی اللہ عنہا کو قبل از ہجرت، قبل از فرضیت صلاۃ، قبل از وفات ابی طالب، بعد از خروج شعب ابی طالب بیان کی گئی ہے۔
- اس فصل میں مختلف خدمات اسلام کو بیان کیا گیا ہے اس فصل میں فضائل خدیجہ کے ساتھ ساتھ حضرت خدیجہ سے نبی صلى الله عليه وسلم کی محبت کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

فصل فى الاسرء برسول الله صلى الله عليه وسلم (٣٠)

اس فصل میں نبی پاک صلى الله عليه وسلم کے سفر معراج کو بیان کیا ہے۔

- اس بیان میں بتایا گیا ہے کہ یہ سفر کس سن میں پیش آیا۔
- اس فصل میں بتایا گیا ہے کہ سفر معراج رجب میں ہوا، بیت ام ہانی سے اس سفر کا آغاز ہوا۔
- اس سفر کے حوالے سے قرآن کی آیات، سواری کے لیے براق کا تذکرہ کرتے ہیں۔

- اس کی تیزی کا بیان اور اس سفر کی تصدیق کے حوالے سے صدیق اکبر کی صداقت کا بیان کرتے ہیں۔
- اس سفر میں عروج الی السماء کے بیان میں مختلف درجات میں مختلف انبیاء سے ملاقات کو بیان کیا ہے۔
- اس حوالے سے امامت انبیاء کو بیان کیا گیا ہے۔
- عروج اسرا کے حوالے سے سورۃ نجم کا بیان شامل ہے۔اور اس حوالے سے قربت الٰہی کا بیان ہے۔
- اس فصل میں فرضیت نماز کے حوالے سے بیان ہے۔
- اس فصل میں بیان کیا گیا ہے کہ انبیاء کی نیند دوسرے انسانوں سے مختلف ہے۔
- اس فصل میں کفار کے اعتراضات اور نبی ﷺ کے جوابات کا بیان کیا ہے۔
- اس فصل میں دوزخ اور جنت کے احوال کو بیان کیا گیا ہے اس حوالے سے مختلف امم کے احوال بھی بیان کیے گئے ہیں۔
- اس فصل میں نمازوں کے اوقات کو بیان کیا گیا ہے

فصل انشقاق القمر فی زمان النبی صلی الله علیه وسلم (۳۱)

اس فصل میں انشقاق القمر کے حوالے سے مختلف امور کو بیان کیا گیا ہے۔

- اس فصل میں انشقاق القمر کے حوالے سے سورۃ قمر کا بیان ہے۔
- اس فصل میں کفار کا مطالبہ کرنا اور چاند کا اشارہ نبی سے دو ٹکڑے ہونے کا بیان ہے۔
- اس فصل میں انشقاق القمر کے معجزہ کی تصدیق کے لیے مختلف قافلوں سے کفار کا تصدیق کرنا مذکور ہے۔
- اس فصل میں انشقاق القمر کی تاریخ کو بیان کیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی ساتھ اس فصل میں اس جگہ کا بھی تذکرہ ہے جہاں پر واقعہ پیش آیا۔

فصل فی تزیجه بعد خدیجة لعاشة بنت الصدیق و سوده بنت زمعه (۳۲)

اس فصل میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سودہ بنت زمعہ کے پیغام نکاح اور وقت رخصتی کا ذکر ہے۔

- اس فصل میں بوقت نکاح ان تینوں نفوس کی عمروں کا تذکرہ ہے۔
- اس فصل میں بیان ہے کہ سیدہ عائشہ کو خواب میں نبی ﷺ کو اللہ پاک نے دکھایا تھا اور نکاح کا حکم دیا تھا۔
- اس فصل میں سیدہ سودہ اور سیدہ عائشہ کے کمالات کا تذکرہ اور ساتھ ہی ساتھ سیدہ سودہ کے اسلام کا تذکرہ بھی شامل ہے۔

فصل فی ذهابه صلی الله علیه وسلم إلی اهل الطائف (۳۳)

اس فصل میں بیان ہے کہ وفات ابی طالب اور مکہ کے کفار کی ایذاء رسانیوں کے بعد اہل طائف کو دعوت الی اللہ کے لیے نکلے۔

- اس فصل میں افراد طائف، مقام دعوت الی اللہ ثقیف، اور اس دعوت پر رد عمل کا تذکرہ ہے۔
- اس حوالے سے بیان کرتے ہوئے ایک باغ میں رکنا، انگور کھانا، ملائکہ کا آنا اور آپ ﷺ کا اہل طائف کو دعا دینا بیان کیا گیا ہے۔
- اس ضمن میں بیان ہے کہ احد کی تکالیف سے طائف کی تکلیف زیادہ سخت تھی۔اس حوالہ سے فرمان رسول اللہ ﷺ کو ذکر کیا ہے۔

فصل فی عرض رسول صلی الله علیه وسلم نفسه الکریمه علی احیاء العرب فی مواسم الحج (۳۴)

اس فصل میں حج کے موسم میں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دعوت الی اللہ کو بیان کیا گیا ہے اس حوالے سے سوق الحجاز میں تبلیغ کا بیان ہے۔

فصل قدوم وفد الانصار عام بعد عام حتی بایعو (۳۵)

اس فصل میں انصار کے مکہ آنے کا بیان ہے اور اس حوالے سے مختلف امور کو بیان کیا گیا ہے حدیث سوید بن سامت کو بیان کرتے ہیں جس میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ملاقات کا بیان ہے اس حدیث میں دعوت اسلام قران کی تلاوت اور حسن کلام کا بیان ہے اس بیان میں ایاز بن معاذ کا بیان بھی شامل ہے۔

باب بدء اسلام الانصار (۳۶)

اس بحث میں انصار کے اسلام کی ابتدا کا ذکر ہے

- اس باب میں قبائل انصار کا تذکرہ ہے اور وضو کی صورت میں مکہ آئے اور اسلام قبول کرنے کو ذکر کیا گیا ہے۔
- اس فصل میں بیعت عقبہ اولی کے افراد کے اسماء مبارک کا تذکرہ ہے۔

- اس فصل میں بیعت عقبہ اولی کے بعد مدینہ میں سرگرمیوں کا تذکرہ ہے۔
- اس فصل میں نماز کا بیان ہے جو مدینہ میں ہجرت مدینہ سے قبل ادا ہوئی اور اس وقت جمعہ کا بیان ہے جس میں افراد کی تعداد 40 تھی۔
- اس وقت معصب بن عمیر کو دیے گئے خط کا ذکر ہے جس میں جمعہ کا حکم ہے۔

قصة بيعة العقبة الثانية (٣٤)

اس بحث میں معصب بن عمیر کی قیادت کا تذکرہ ہے اور اس بحث میں دوسری بیعت عقبہ کا بیان ہے جس میں نبی ﷺ نے احکامات سکھائے اور جلد مدینہ آنے کی نوید سنائی۔

- اس فصل میں بیعت ثانیہ میں شریک افراد کے اسماء کا بھی ذکر شامل ہے اور ساتھ ہی یہ بھی ذکر ہے کہ یہ بیعت کہاں کی گئی اور اس میں 70 افراد شامل تھے۔
- اس فصل میں ان افراد کے نام بھی شامل ہیں جو مدینہ میں اشراف تھے مگر ابھی اپنے ادیان پر ہی قائم تھے۔
- اس فصل میں بیعت عقبہ میں شریک لوگوں کے اسماء کے ساتھ ساتھ انکی مختلف شعبوں میں خدمات کے حوالے سے ان کے القابات سے ذکر کیا گیا ہے۔ مثلاً نقیب مدینہ، بدری یا احدی ہونے کا ذکر۔

تقابلی مطالعہ

بعد از اعلان نبوت سے قبل از ہجرت تک کی سیرت مبارکہ کے متعلق ابن عساکر نے دو بحث قائم کی ہیں جبکہ ابن کثیر نے اس حوالے سے 14 ابواب اور فصول قائم کی ہیں جن میں مختلف امور کو واضح کیا ہیں۔

جبکہ ابن عساکر صرف چند ایک امور کے متعلق بحث کرتے ہیں

کتاب الوحی

امام ابن کثیر نے وحی کے آغاز کیفیت ،احوال، مقام، احوال دعوت وغیرہ ان سب امور کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے اس حوالے سے ابن کثیر نے ایک باب اور تین فصول قائم کی ہیں۔

جبکہ دوسری جانب ابن عساکر نے اس حوالے سے صرف ایک بات کو ذکر کیا ہے جو دعوت قریش سے متعلق ہے۔

ابن کثیر نے اس باب کے تحت ایک فصل قائم کی ہے جس میں ابتدائی مسلمانوں کے متعلق بحث کیا گیا ہے اس حوالے سے ابن عساکر خاموش ہیں۔

آغاز تبلیغ کا حکم

ابن کثیر نے ایک باب قائم کیا جس میں نبی ﷺ کو تبلیغ کے آغاز کا حکم اور اس سے متعلق امور کو زیر بحث لاتے ہیں مگر اس حوالے سے ابن عساکر خاموش ہیں کچھ تحریر نہیں کرتے۔

ہجرت حبشہ

ہجرت حبشہ کے حوالے سے ابن کثیر نے ایک مکمل باب قائم کیا ہے جس میں ہجرت کی وجوہات افراد کی تعداد نجاشی کے نام خط کفار مکہ کا وفد، حضرت جعفر بن ابی طالب کا خطاب وغیرہ کو بیان کرتے ہیں۔

جبکہ دوسری جانب ابن عساکر صرف ہجرت عثمان غنی کو بیان کرتے ہیں۔

شعب ابی طالب

ابن کثیر نے ایک مکمل فصل قائم کر کے اس حوالے سے تمام امور کو بحث کیا جو اس دوران پیش آئے اس حوالے سے قرآنی آیات اور احادیث کو ذکر کیا جبکہ دوسری جانب ابن عساکر اس حوالے سے کچھ بھی تحریر نہیں کرتے۔

رکانہ پہلوان

ابن کثیر نے اپنی کتاب میں نبی اللہ علیہ وسلم کے ایک مقابلہ کا تذکرہ کیا جو جسمانی قوت کو ظاہر کرتا ہے اس کو ابن عساکر نہیں بیان کرتے

وفات ابی طالب

دور نبوی کی سختیوں میں ابو طالب کی وفات کو ابن کثیر نے بیان کیا ہے جبکہ اس حوالے سے ابن عساکر صرف کفالت کو بیان کرتے ہیں جبکہ دور نبوی کو بیان نہیں کرتے

ابن کثیر نے ایمان ابی طالب کے حوالے سے بحث کی ہے جبکہ ابن عساکر اس حوالے سے خاموش ہیں

البتہ وفات ابی طالب کی تاریخ کو دونوں ائمہ نے بیان کیا ہے

وفات خدیجہ

حضرت خدیجہ کی وفات کو دونوں ائمہ نے بیان کیا ہے البتہ آپ رضی اللہ تعالی عنہا کی خدمات کو صرف ابن کثیر نے بیان کیا ہے۔

اہل اسلام کے لیے تکالیف

ابن کثیر نے باقاعدہ ایک فصل قائم کی ہے جس میں اہل اسلام کو ملنے والی تکالیف کا ذکر کیا ہے اور مظلوم صحابہ کے اسماء اور ان کے واقعات کو لکھا ہے۔

معراج

نبی ﷺ کے معجزہ معراج کو دونوں ائمہ نے فصل کی صورت میں بیان کیا ہے۔

اس حوالے سے ابتدا سے انتہا تک اس کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

اس بحث میں درج ذیل امور زیر بحث ہیں ابن کثیر نے اس واقعہ کے سال مہینہ اور تاریخ کے تعین کی ہیں جبکہ اس حوالے سے ابن عساکر خاموش ہیں۔

دوسری جانب احوال السماء کے حوالے سے ابن عساکر نے تفصیل کی ہے اور بیت المعمور کا ذکر کیا ہے۔

اس پر مکہ کے سوالات اور اس کے جوابات کو لکھا ہے ابن عساکر نے مسجد اقصی میں دودھ اور شراب کے حوالے سے واقعے کو لکھا ہے۔

ان امور میں ابن کثیر خاموش ہیں۔

انشقاق القمر

ابن کثیر نے ایک فصل قائم کر کے انشقاق القمر کے معجزہ کو بیان کیا ہے جبکہ ابن عساکر اس حوالے سے خاموش ہیں ابن کثیر اس حوالے سے تفصیلی اقوال بھی ذکر کرتے ہیں۔

تزویج عائشہ صدیقہ اور سودا بنت زمعہ

نبی ﷺ کے دوسرے اور تیسرے نکاح کو ایک فصل قائم کر کے ابن کثیر بیان کرتے ہیں اور اس میں پیغام نکاح اور حق مہر کا تذکرہ کرتے ہیں جبکہ ابن عساکر نے اس حوالہ سے باقاعدہ باب قائم نہیں کیا البتہ خاندان کے تذکرہ میں صرف نکاح کا ذکر کیا ہے۔

اہل طائف

اہل طائف کی طرف تبلیغ کے لیے نبی ﷺ کے سفر کو ابن کثیر نے بیان کیا اس میں پیش آنے والے امور کو بھی بحث کیا۔

جبکہ ابن عساکر خاموش ہیں۔

یہ ابن عساکر اپنے کتاب میں صرف اشارۃ طائف کی تکالیف کو بیان کیا ہے جبکہ دوسری جانب ابن کثیر نے تبلیغ کے لیے نبی ﷺ کا مختلف میلوں اور حج کے موسم میں لوگوں کے اجتماعات میں جانے کے واقعات کو لکھا ہے جبکہ اس حوالے سے ابن عساکر خاموش ہیں۔

قدوم الانصار مدینہ

انصار مدینہ کا مکہ میں آنا اسلام قبول کرنا، بیعت عقبہ اولی، عقبہ ثانیہ، مدینہ میں جمعہ کی جماعت کا آغاز، اسائے شرکاء بیعت عقبہ احوال بیت عقبہ، سب امور کو ابن کثیر نے بالتفصیل بیان کیا ہے جبکہ دوسری جانب خاموشی ہے۔

انشقاق الصدر

انشقاق الصدر کے حوالے سے ابن عساکر نے ایک باب قائم کیا ہے جس میں چار مرتبہ شق صدر اور اس کے مقام، احوال عمر مبارک کا ذکر کیا ہے اور آخر میں جبرائیل امین کے بیان کردہ القابات کو لکھا ہے۔

جبکہ دوسرے جانب ابن کثیر نے دو مرتبہ شق صدر کو لکھا ہے۔

خلاصہ بحث:

مکی مباحث سیرت کے حوالہ سے قبل از ہجرت مدینہ کو (تاریخ ابن عساکر اور ابن کثیر) تناظر میں مطالعہ کرنے کے بعد اولاً یہ بات سامنے آئی ہے کہ ابن کثیر نے سیرت النبی ﷺ کے ہر ہر گوشے کو تحریر کیا ہے جبکہ دوسری جانب ابن عساکر نے بہت سے اہم امور جن کا تعلق خصوصیات نبوت سے ہے اس سے بھی صرف نظر کیا۔ مثلاً وحی، تبلیغ دین وغیرہ۔ اس مطالعہ کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ تاریخ ابن عساکر میں مباحث سیرت مخصوص ہیں جبکہ ابن کثیر میں مباحث سیرت بالترتیب، بالتفصیل مذکور ہیں۔

حوالہ جات

1. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۱۷
2. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۳۵
3. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۶۶
4. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۱۶۶
5. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۴۷
6. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۴
7. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۵۲
8. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۵۹
9. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۶۲
10. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۶۸
11. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۷۲
12. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۷۳
13. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۷۹
14. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۸۳
15. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۸۹
16. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۹۰
17. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۹۳
18. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۲، ص۲۹۸
19. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۴۵۸
20. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۳، ص۴۸۰
21. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۲
22. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۴
23. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۲۱
24. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۲۴

25. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۳۸
26. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص٦٦
27. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۰۳
28. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۲۲
29. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۲۷
30. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۰۸
31. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۲۲
32. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۳۰
33. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۳۵
34. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۳۸
35. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۴۷
36. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۴۸
37. ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج۳، ص۱۵۸
38. ابن عساکر، تاریخ مدینہ ودمشق، ج۱، ص۷